اسلامی فلاحی ریاست، محمد وقاص۔ ناشر: محنت پبلی کیشنز، جی ٹی روڈ، واہ کینٹ۔ فون: ۰۵۱-۴۹۰۴۰۵۲-۳۔ صفحات: ۲۲۴۔ قیمت: درج نہیں۔

جملہ مذہبی اور دینی طبقوں، گروہوں اور جماعتوں کی کاوشوں کا مقصود اسلامی ریاست اور حکومت کا قیام ہے۔ (کم از کم وہ کہتے تو یہی ہیں) مگر 'اسلامی ریاست' ہے کیا؟ اس کے خدوخال کیا ہوں گے؟ دورِ جدید میں وہ معاصر دنیا کے ساتھ کیسے نباہ کر سکے گی؟ اس کی وضاحت کی طرف ہمارے علما نے کم ہی توجہ دی ہے۔ البتہ جدید تعلیم یافتہ مسلم مصنفین نے اس پر کچھ نہ کچھ کام کیا ہے۔ خود مولانا مودودی کی اسلامی ریاست مسلمانوں کی مطلوب ریاست کے اصول پیش کرتی ہے۔

مؤلف نے اسلامی ریاست کا فلاحی چہرہ دکھانے کی کوشش کی ہے، مگر دیگر پہلوؤں (معیشت، تعلیم، خواتین کے کردار، غیرمسلموں کی حیثیت، ذرائع ابلاغ، اُمورِ خارجہ، جہاد، بنیادی انسانی حقوق) کو بھی واضح کیا ہے۔ انھوں نے ان تمام مباحث پر مضبوط دلائل کے ساتھ کلام کیا ہے اور زبان نسبتاً عام فہم ہے۔

اگلی اشاعت میں مآخذ و مصادر کی فہرست بھی دے دیں تو مناسب ہوگا۔ مغرب کے جن دانش وروں (یا مغربی عینک سے دیکھنے والے ہمارے اپنے دانش وروں) نے اسلامی ریاست کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں پھیلا رکھی ہیں، مختصراً اُن سے بھی تعرض ہو جاتا تو بہتر تھا۔ کتاب اچھے کاغذ پر معیاری طباعت کے ساتھ چھپی ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

زمین ظالم ہے، مرتبہ: ڈاکٹر بشیر احمد منصور۔ ناشر: اظہار سنز، ۱۹-اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۲۳۰۱۵۰۔ صفحات: ۲۳۹۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

گذشتہ ۴۰، ۴۲ برسوں میں سقوطِ ڈھاکہ کے حوالے سے ایک خاصا بڑا شعری اور ادبی ذخیرہ وجود میں آچکا ہے۔ جس میں مضامین، ناول، افسانے، ڈرامے، نظمیں وغیرہ شامل ہیں۔ زیرِنظر مجموعہ اس موضوع پر ۲۲ منتخب افسانوں کا مجموعہ ہے۔ لکھنے والوں میں اُردو کے چوٹی کے افسانہ نگار (انتظار حسین، مسعود مفتی، رضیہ فصیح احمد اور اے حمید وغیرہ) شامل ہیں۔ تاریخ انسانی، سیاسی اور تہذیبی سانحات، دو عظیم جنگوں، تقسیم ہند اور فلسطین، کشمیر اور افغانستان کی جدوجہدِ آزادی کے حوالے سے اُردو میں اچھے بُرے کئی مجموعے شائع ہوئے۔